میں حصہ نہ لیں۔

جماعت اسلامی پاکستان کا موقف ہمیشہ یہ رہا ہے کہ ملک کے سیاسی مسائل کے حل کا واحد راستہ وہی ہے جو دستور اور آئین کے مطابق ہو۔ جس ملک نے بھی سیاسی مسائل کے حل کے لیے فوجی مداخلت اور مارشل لا کا سہارا لیا ہے وہ تباہی سے دوچار ہوا ہے ' اور ہم خود تین بار یہ خطرناک تجربہ کر چکے ہیں۔ ہم اپنی محب وطن فوج اور اس کی قیادت سے یہی توقع کرتے ہیں کہ وہ دستور کی حفاظت اور اطاعت کرے گی ' اور ہر اس ترغیب یا تحریک کا مقابلہ کرے گی جس کا مقصد فوج کو سیاست کے خاردار میں الجھانا ہو۔

آخر میں ہم ملک کے عوام سے مخلصانہ اپیل کرتے ہیں کہ اب وقت آگیا ہے کہ اپنے مصائب سے چھٹکارا حاصل کرنے ' استحصال پسند حکمرانوں سے نجات پانے اور پاکستان میں حقیقی معنوں میں اسلامی نظام نافذ کرنے کے لیے اپنی عملی جدوجہد تیز کر دیں۔ جماعت اسلامی آزمائش کی اس گھڑی میں الگ تھلگ رہنے کے بجائے اپنی بھرپور کوشش کرے گی کہ وہ قوم کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے۔ ہمیں توقع ہے کہ ان بد دیانت ' بد عہد ' اور وعدہ فراموش افراد اور ان سیاسی اجارہ داروں کے بجائے ' جو اب تک سیاست پر چھائے رہے ہیں ' اب خاموش رائے دہندگان کی اکثریت اٹھے گی اور پورے ملک میں اپنی نمائندگی کا فریضہ ان ہاتھوں میں سونپے گی جو خدا ترس ' محب وطن اور مخلص ہوں۔ یہی وہ واحد طریقہ ہے جس کے ذریعے اس دلدل سے نکل کر ہم ترقی ' خوشحالی ' امن و امان اور روشن مستقبل کی جانب پیش قدمی کر سکتے ہیں۔

ترجمان القرآن کا یہ شمارہ حج کی مناسبت سے ایک خصوصی اشاعت کے طور پر تیار گیا تھا۔ پاکستان کی سیاسی صورت حال کا ناگزیر تقاضا تھا کہ اشارات اسی مسئلہ پر قلم بند کیے جائیں۔ اب ہم ان تمام قارئین سے جو حج کی سعادت حاصل کرنے جا رہے ہیں یہ درخواست کریں گے کہ وہ اس مبارک موقع پر قبولیت دعا کے اوقات و مقامات میں وطن عزیز کے تحفظ اور امن و سلامتی ' یہاں احکام الٰہی کے جاری ہونے اور خوشحالی و ترقی کے لیے ضرور بالضرور دعا کریں۔

حکمت مودودی کے تحت ' مناسک حج کے بارہ میں مولانا مودودیؒ کا ایک بڑا ایمان افروز اور بصیرت انگیز مضمون شامل اشاعت ہے۔ یہ ایک خطبہ ہے جو انہوں نے حرم شریف میں ہی دیا تھا۔ " رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج وداع " کے عنوان سے آپؐ کے حج کا بیان احادیث و سیر کی کتب سے مرتب کر کے شامل کیا گیا ہے۔ راقم الحروف امید رکھتا ہے کہ اس

مضمون کے ذریعہ بہت سے حاجی ' اور وہ بھی جو حج نہیں کر رہے ' اپنے چند لمحات حضورؐ کی صحبت بابرکت میں گزارنے کی سعادت حاصل کر لیں گے۔ گزشتہ سال حج کے موقع پر شائع ہونے والے امام غزالیؒ کے افادات ' سفرحج کو لقاء رب کی یاد تازہ کرنے کا موثر ذریعہ بنانے میں مدد دیں گے۔

ترجمان کے شمارہ جون ۱۹۹۴ء کے تحت اشارات بھی اپنی افادیت کے پیش نظر "تسلیم و رضا کا اسوۂ کامل " کے عنوان سے دوبارہ شائع کیے جا رہے ہیں۔ مولانا مناظر احسن گیلانیؒ نے ' جو ایک صاحب دل و دماغ اہل علم تھے ' مدینہ سے مکہ تک کے سفر کی روداد لکھی ہے ' جو اپنے تاثرات اور امت کے حالیہ مسائل کی بنا پر آج بھی تروتازہ اور افادیت کی حامل ہے' اسے "راہ انبیاء" پر سفر شوق" کے عنوان سے شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔ رضی الاسلام ندوی کا مقالہ "حج کی نبوی اصلاحات" بھی مفید معلومات پر مشتمل ہے۔

ہم نے یہ شمارہ اس توقع سے مرتب کیا ہے کہ جو قارئین حج پر جا رہے ہیں ' اور جو نہیں جا رہے ہیں' لیکن تمنائے دل کے ذریعہ سے شریک سفر ہیں ' سب اس خصوصی اشاعت سے فائدہ اٹھائیں گے ' اور ہمیں اس بات کا لالچ ہے کہ اگر اس طرح ان کی کیفیت اور اجر میں اضافہ ہو گا' تو ہم بھی' ان کے اجر میں کسی کمی کے بغیر' اس اجر میں شریک ہو سکیں گے۔